سوال

(238) ماز پڑھ چکے ہو تو جماعت کے ساتھ مل کر دوبارہ پڑھ لو   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فتوائے ’’اگر صبح وعصر کی نماز کیلے پڑھی ہو تو دوسری دفعہ جماعت میں شریک نہ ہو۔‘‘

’’مولوی عبد الرزاق صاحب صادق پوری از رنگون فرماتے ہیں۔ ’’جواب صحیح نہیں ہے ‘‘فرمان نبی ﷺ '' اذا جئت فصل مع الناس وان کنت قد صیت '' ’’(اگر تم تنہا) نماز پڑھ چکے ہو تو جماعت کے ساتھ مل کر دوبارہ پڑھ لو۔ ‘‘اس عام حکم کی تخصیص نیت کی ہیرا پھیری یہ سب نبی ﷺ پر زیادتی ہے۔ جو کسی امتی کے لئے جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سابق نفل قرار پائے۔ یا ثانی ہم کو اس سے بحث نہیں۔ ہم نے حکم کی تابعداری کی اور بس۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی پش کردہ حدیث کے ساتھ وہ حدیث بھی قابل لحاظ ہے جس میں بعد نماز صبح اور بعد نماز عصر نماز سے منع فرمایا ہے ان دو حدیثوں کی تطبیق میں دو قول ہیں۔ ایک تخصیص حدیث آپ کی پش کردہ کا میں نے اختیار کیا تھا۔ دوسرا حدیث تخصیص میری پش کردہ تھا وہ آپ نے اختیار کیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد01ص434

محدث فتویٰ